رسول اللہ ﷺ کو میں نے چار زانوں ہو کر نماز پڑھتے ہوے دیکھا

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے چار زانوں ہو کر نماز پڑھتے ہوے دیکھا
[صحیح] [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے]

تربُّع یہ ہے کہ نمازی اپنے دائیں پاؤں کے نچلے حصے کو بائیں ران تلے اور بائیں قدم کے نچلے حصے کو دائیں ران تلے رکھ کر سرین کے بل بیٹھ جائے نبی ﷺ ایسے اس وقت بیٹھا کرتے تھے جب گھوڑے سے گرنے کی وجے سے آپ ﷺ کے پاؤں کا جوڑ نکل گیا تھا جب نمازی فرض نماز میں قیام نہ کر سکتا ہو تو اس کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ چار زانوں بیٹھ کر نماز پڑھے یہ اس وقت ہے جب وہ قیام کی جگہ بیٹھے لیکن اگر یہ بیٹھنا دونوں سجدوں کے درمیان ہو یا قعدے تشہد کے لیے ہو، تو اس صورت میں مستحب یہ ہے کہ پہلے تشہد میں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے اور دوسرے تشہد میں تورک کرے ان تمام صورتوں کا تعلق استحباب اور افضیلت سے ہے اگر نمازی سابق الذکر حالتوں کے علاوہ کسی اور حالت میں بیٹھ گیا تو تب بھی درست ہے کیونکہ نماز میں مطلوب تشہد کے لیے بیٹھنا ہے اوربیٹھنے کی یہ تمام صورتیں واجب سے زائد چیزیں ہیں

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/10929